آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

گستاخ قلم



مولانا سراج القادری بہرائچی

تقویۃ الایمان
رسول خدا مرکر مٹی میں مل گئے

تحذیر الناس
امتی عمل میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں

براہین قاطعہ
حضور کا علم شیطان اور ملک الموت سے کم ہے

بہشتی زیور
کمسن بچی سے زنا کرنے پر غسل واجب نہ ہوگا

فتاویٰ رشیدیہ
کوا کھانا ثواب ہے

پی ڈی ایف کتب حاصل کرنے کے لئے
ٹیلیگرام پر ہمارے چینلز جوائن کریں

علمائے اہلسنت کی کتب حاصل کرنے کیلیئے 👇
https://t.me/FiqaHanfiBooks

درسی کتب حاصل کرنے کے لئے 👇
https://t.me/DarsiKutubPdf

دعوتِ اسلامی کی کتب حاصل کرنے کیلیئے 👇
https://t.me/DawateIslamiBooks

طالبِ دعا : عرفان نذیر عطاری

۷۸۶ / ۹۲

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

(رضا بریلوی)

گستاخ قلم

: مولانا سراج القادری بھرائچی
گنگول بازار، ضلع بہرائچ یوپی
خطیب وامام مسافر خانہ مسجد پاک موڈیا اسٹریٹ، ۳۳ ربوہری محلہ ممبئی ۳

انتساب

اس ہمہ جہت شخصیت کے نام
جس کے علم وفضل کو اہلِ باطل نے بھی تسلیم کیا ہے
جسے اہلِ ایمان تاجدارِ اہلسنّت مجدّد دین وملت مولٰینا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

ے گر قبول افتد زہے عز وشرف

سب اُن سے جلنے والوں کے گل ہوگئے چراغ
احمد رضا کی شمع فروزاں ہے آج بھی

خاکپائے غلامانِ رضا
سراج القادری بھرائچی

نذرِ عقیدت

یادگارِ حجّۃ الاسلام تاجِ شریعت

جانشینِ مفتئ اعظم ہند حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد اختر رضا خان (حضور ازھری میاں صاحب قبلہ)۔ خدا کرے تاج الاسلام کا سایہ ھم سب پر دراز رھے۔

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

(آمین)

غبارِ راہ رضویت...... سراج القادری بھرائچی

استدعا

پروردگارِ عالم کی بارگاہ میں دعاء فرمائیں کہ رب تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل میرے والدین کریمین کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ مرحمت فرمائے۔ (آمین)

دعا گو

سراج القادری بھرائچی

عرضِ حال

''اسلامی ہیرے'' کی اشاعت کے بعد احباب کا مسلسل اصرار رہا کہ ''اسلامی ہیرے'' سے گستاخ قلم کو الگ کر کے اسے کتابچہ کی شکل میں اردو اور ہندی میں شائع کریں تا کہ ان دریدہ دہنوں کے مجہول کلام اور لغویاتِ محض وقلم کی آوارگی اور ذہنی عیاری سے عوام آشنا ہو سکیں۔

''اسلامی ہیرے'' کی طرح گستاخ قلم کے قارئین حضرات کی رائے گرامی کا احقر متمنی رہے گا۔ مگر خدارا طنزاً نہیں بلکہ تنقید برائے اصلاح تا کہ مستقبل میں قدم بڑھایا جا سکے۔

گدائے کوچۂ مسعود غازی

فقط: سراج القادری بہرائچی

تاثرات

انگریزی دور حکومت کے پروردہ نجدی وہابی گروہ ایک صدی سے زائد عرصہ ہونے کے باوجود اہلِ حق کو گمراہ کرنے کا عمل جاری کیے ہوئے ہیں۔ اور اپنی شاطرانہ اور منافقانہ چالوں سے عوام الناس کو بہکا کر مسلسل گمراہیت پھیلا رہے ہیں۔ ایک عام آدمی کیلئے ان گمراہوں کو پہچاننا مشکل ہوجاتا ہے اور وہ باسانی ان منافقین کا شکار ہوجایا کرتے ہیں۔ اس میں قصور عوام کا بھی ہے کہ دنیوی معاملات میں تو وہ ہر کام بڑی چھان پھٹک کر کرتے ہیں۔ ایک معمولی شے بھی خریدنے جاتے ہیں تو خوب ٹھوک بجا کر پرکھتے ہیں کہ مال صحیح ہے یا نہیں؟ لیکن دین کی بات آتی ہے تو کسی بھی ایرے غیرے کی باتوں کو صحیح مان لیتے ہیں اور اپنی متاعِ ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ وہ اپنا شک و شبہ دور کرنے کیلئے کسی عالمِ دین کے پاس جانے یا دینی کتابوں سے سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اس لیے باطل فرقے اپنے حربوں میں اکثر کامیاب ہوجاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم عوام الناس کو یہ بات ذہن نشین کرادیں کہ کوئی بھی فرد یا جماعت آپ کو دین کی بات سمجھانے کی کوشش کرے تو اس کی باتوں کو آنکھ بند کر کے تسلیم نہ کرلیں بلکہ علمائے اہلسنّت سے رجوع کریں اور اہلِ حق کے ساتھ ہوجائیں۔

"گستاخ قلم" مولانا سراج القادری بہرائچی کی ترتیب کی **اشاعت پر** ہم خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ اس مختصر سے کتابچہ کے ذریعہ آپ حضور رحمتِ عالم ﷺ کی شانِ اقدس میں لکھی گئی ناری فرقوں کی گمراہ کن عبارتوں سے ان کی گمراہیت کی وجہ جان سکتے ہیں اور وقت پڑنے پر ان گستاخانہ عبارتوں کو بطور حوالہ استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ کتابچہ ڈھیر ساری کتابوں کا نچوڑ ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو حق پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور حق پر خاتمہ عطا فرما۔ اور اس کتابچہ کے مرتب مولانا سراج القادری کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

محمد زبیر قادری (مدیر افکارِ رضا)

نعت پاک

از: امام احمد رضا بریلوی

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانیکی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کیلئے دریا بہاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پہ اب بجلی گراتے جائیں گے

آفتاب اُنکا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صرصر جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولا کی دھوم
مثلِ فارس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہوجائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
دم میں جب تک دم ہے ذکر اُن کا سناتے جائیں گے

تاثر

ماہرِ علم وفن حضرت علامہ صغیر احمد صاحب قبلہ بہرائچی

کتابچہ (گستاخ قلم) میری نظر سے گذرا اس کو میں نے پڑھا۔ اس میں ایمان وعقیدے کونکھارنے وسنوارنے کی سعی بلیغ فرمائی گئی ہے۔ اس کا ہر آدمی کوخریدار بننا چاہیے کیونکہ اس کے ذریعہ آدمی اپنے ایمان کو ایمان کے لٹیروں سے محفوظ کرسکتا ہے۔ اور ایمان جیسی عظیم دولت کو بچانے کی خاطر ہر آدمی کوکوشش کرتے رہنا چاہیے کیونکہ ایمان ہی اصل ہے اور ایمان کے لٹیروں نے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ میری دعاء ہے کہ مؤلف کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں زورِ قلم اور زورِ بیان اور زیادہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

فقط

صغیر احمد بہرائچی

وائس پرنسپل جامعہ غازیہ

فیض العلوم بخشی پورہ بہرائچ (یوپی)

نجات یافتہ فرقہ کون؟

قانون ساز، قانون گو، غیب داں پیغمبر ﷺ نے آج سے چودہ سو سال (۱۴۰۰) پہلے ارشاد فرمایا تھا کہ تفترق امتی علیٰ ثلاث وسبعین ملة کلهم فی النار الّا واحدة قالوا من هی یا رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم. قال ما انا علیه و اصحابی.

(ترمذی، مشکوٰۃ شریف صفحہ ۳۰)

ترجمہ: میری امت کے تہتر (۷۳) فرقے ہو جائیں گے ایک فرقہ کے علاوہ سب دوزخی ہونگے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ وہ نجات یافتہ فرقہ کون سا ہے؟ فرمایا جس پر مَیں اور میرے صحابہ ہیں۔ اس سچی اور ایمان افروز خبر کے مطابق متعدد فرقۂ باطلہ و ناریہ پیدا ہو چکے ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں پیدا ہوتے رہیں گے۔ مثلاً: (۱) قدریہ (۲) جبریہ (۳) معتزلہ (۴) شیعہ (۵) مرزائیہ (۶) وہابیہ (۷) ثنائیہ (۸) چکڑالویہ (۹) بابیہ (۱۰) بہائیہ (۱۱) خارجیہ (۱۲) دیوبندیہ (۱۳) شمع نیازیہ (۱۴) صلح کلیہ (۱۵) خاکساریہ (۱۶) ندویہ (۱۷) شمع نیازیہ (۱۸) اہلِ قرآنیہ وغیرہ۔

صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی پختہ خیالی دیکھئے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرماتے تھے۔ تا قیامِ قیامت جتنے فرقے وجود میں آنے والے ہیں ان کے بانیوں کے نام اور ان کے آباء واجداد اور قبیلوں کے نام

اور ان کے متبعین اور متوسلین کی تعداد سب کچھ آقا و مولیٰ ﷺ نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادی ہیں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۴۶۱)

فرقہ قدومیہ اور مرجیہ: سیدِ عالم ﷺ فرماتے ہیں میری امت میں دو (۲) فرقے ایسے ہیں جسے اسلام سے کچھ حصہ نہیں۔

(مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۲)

نیز فرمایا القدومیہ المرجیہ مجوس. ھٰذا الامۃ. قدومیہ اور مرجیہ اس امت کے مجوس ہیں۔ (خصائص کبریٰ صفحہ ۱۴۷) اس پیشن گوئی کے مطابق قدومیہ اور مرجیہ فرقے نکلے جو ختم ہو گئے۔

فرقۂ اہل قرآن: سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا، خبردار ہو جاؤ مجھے خدا نے قرآن عطا فرمایا، ساتھ ہی اس کے مثل بھی دیا گیا۔ عنقریب ایک آدمی پُر شکم (پیٹو) اریکہ پر پڑا رہنے والا پیدا ہوگا جس کا مذہب ہوگا کہ بس قرآن پر عمل کرو اور قرآن کے حلال کردہ کو حلال جانو اور حرام کردہ کو حرام سمجھو۔ (حدیث کوئی چیز نہیں ہے) حدیث کے حرام کردہ نا قابلِ عمل ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف صفحہ ۶۹)

جبکہ سرکار علیہ السلام فرماتے ہیں، میرا حرام کیا ہوا خدا تعالیٰ ہی کا حرام کردہ ہے اس خبر کے عین مطابق عبداللہ چکڑالوی پیدا ہوا جس نے کہا حدیث کو رڈی کی ٹوکری میں ڈال دو۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

خارجیوں اور رافضیوں کے متعلق: نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے

اِذا رایتم الذین یسبوں اصحابی فقولوا لعنة اللّٰہ علیٰ اشرکم.
(ترمذی ومشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۵۴)

جب ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے صحابہ کو گالیاں دیں تو کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شَر پر۔ دوسری جگہ فرماتے ہیں، ترجمہ: میری امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جس کا نام رافضی ہے وہ اسلام کو توڑ دیں گے یعنی اسلام کی عمارت کو ڈھادیں گے۔
(خصائصِ کبریٰ ج ۲ ص ۱۴۷)

اس خبر کے مطابق رافضی فرقہ نکلا جس نے صحابۂ کرام کو کافر بتایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت کا دعویٰ کیا۔ لیکن اس فرقہ کا کافر و مشرک ہونا خود حضور اکرم ﷺ نے صاف اور واضح طور پر بتا دیا۔

ناظرین کرام، دوسرے متذکرہ فرقۂ باطلہ کے بارے میں جو پیشن گوئیاں ہیں انہیں ہم طوالت کی وجہ سے چھوڑ کر اس فرقۂ ناریہ کا ذکر کرنے جارہے ہیں جن کی گستاخیاں اور شرانگیزیاں انتہائی عروج پر ہیں یعنی وہابیہ دیوبندیہ یہ اور ان کے متبعین۔

(فرقۂ وہابیہ کے تعلق سے)

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی ﷺ

ایک مرتبہ سیّد عالم ﷺ نے دعاء فرمائی:

اللّٰھم بارک لنا فی شامنا اللّٰھم بارک لنا فی یمننا قالو یا

رسول اللّٰہ فی نجدنا قال اللّٰھم بارک لنا فی شامنا اللّٰھم بارک لنا فی یمننا قالو یا رسول اللّٰہ فی نجدنا، فاظنہٗ قال فی الثالثۃ ھناک الزلازل والفتن وبھا یطلع قرن الشیطان.

(بخاری شریف ج ا ص ۱۴۱)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اے اللہ ملکِ شام اور یمن میں برکت عطا فرما صحابۂ کرام نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ ملکِ نجد کے بارے میں برکت کی دعا فرما دیجئے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے پھر شام اور یمن کیلئے برکت کی دعا فرمائی۔ صحابۂ کرام نے نجد کیلئے دعاؤں کی فرمائش کی شاید حضور علیہ السلام نے تیسری دفعہ میں فرمایا کہ نجد میں زلزلے اٹھیں گے وہاں شیطان کا سینگ نکلے گا۔ اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں غور کریں، محمد عبدالواہاب نجدی نجد میں پیدا ہوا جس نے حرمین شریفین میں شدید فتنے پھیلائے۔ اہلِ عجم کو سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا پجاری بتایا، ہر قسم کی ظلم و زیادتی کو روا رکھا، سینکڑوں علماء و صلحا کو شہید کر دیا، صحابۂ کرام، و ائمۂ عظام کی قبروں کو کھود ڈالا، روضۂ انور کو صنمِ اکبر قرار دیا اور ایک کتاب "کتاب التوحید" کے نام سے لکھی جس میں تمام دنیائے اسلام کو اپنی عیّارانہ فکر اور مجہولیت کی بنیاد پر کافر قرار دیا۔ اسی کتاب کا ترجمہ مولوی اسمٰعیل دہلوی نے "تقویۃ الایمان" کے نام سے چھاپ کر ملک ہندوستان میں اشاعت کی۔ اس کی اشاعت سے ملک میں عقائدِ وہابیہ اور دیوبندیہ کی بنیاد پڑ گئی، تقویۃ الایمان پڑھ کر ایک خلقِ خدا

گمراہ ہوگئی اور صراط مستقیم سے الگ ہوگئی۔ اُسی کی متابعت میں متعدد جماعتیں اہلِ اسلام کے دلوں سے اسلام اور بانیٔ اسلام سے برگشتہ کرنے کیلئے نئے نئے جال لے کر فتنہ و فساد برپا کرنے لگیں۔ آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ مرزائی مسلمانوں کے ایک جلیل القدر پیغمبر کو شرابی، زانی، عیاش، بدچلن کہتا ہے ان کے معجزات کو شعبدہ بازی سے تعبیر کرتا ہے، ان کی نانی اور دادی پر زنا کی تہمت لگاتا ہے، نیچری اپنے لٹریچر میں لکھتا ہے کہ فرشتے، آسمان، زمین، جنت، دوزخ، حشر، معجزہ، معراج یہ سب طوطا مینا کی کہانیاں ہے۔ غیر مقلدین کا عقیدہ ہے کہ خنزیر کی چربی، اس کی اوجھڑی اور تلی، کلیجی اور گردے کھاؤ کیونکہ یہ سب حلال ہیں۔ چکڑالوی گلا پھاڑ پھاڑ کر اعلان کر رہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ڈاکیہ تھے۔ (معاذ اللہ) حضور ﷺ کی احادیث کو ردّی کی ٹوکری میں ڈالدو۔ دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ محمد جس کا نام ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں ہے۔ (معاذ اللہ)

اب آپ ایمانداری سے فیصلہ کریں کہ فرقۂ ناجیہ کون ہے اہل سنت یا وہابیت؟ ''اہل سنت'' انہیں گستاخوں اور ناریوں کی قلعی کھولنے اور ان کے چہروں کو بے نقاب کرنے کے لیے امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ عشقِ مصطفٰے رچائے بسائے، تصرفات کی کروٹیں لیتے ہوئے شہر بریلی میں مولانا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ کے صحن خانہ کو اپنے وجوِ بابرکات سے مشرف فرماتے ہیں۔ فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا جرم اہلِ نار کی نظر میں صرف یہ ہے کہ وہ سچے عاشقِ رسول تھے، محبوب جانِ جاناں کے خلاف

بکواس کرنے والوں کی سرکوبی کے لیے ہمہ وقت کمر بستہ رہے۔ آپ کی ذات اتباعِ سنت میں صحابۂ کرام کا نمونہ تھی۔ آپ نے بہت سی مردہ سنتوں کو زندہ فرمادیا ہے۔

آپ کا شمار ان شہیدانِ محبت میں ہوتا ہے جنہوں نے عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کے پرچم کو زندہ رکھنے کے لئے اپنا سب کچھ لٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے آپ کو عشق و محبت کا مجسمہ بنایا تھا۔ آپ کی سوزشِ عشق کی آنچ جس طالب پر پڑجاتی اس کا دل محبتِ رسول علیہ السلام کا مدینہ بن جاتا۔ آپ نے سراپا نور سید عالم ﷺ کا سچا وارث بن کر اپنی نورانی کرنوں سے بد مذہبیت کی کالی گھٹاؤں کو پارہ پارہ کر دیا۔ اعلیٰ حضرت نے جلالِ موسوی بن کر اللہ تعالیٰ کی عظمت پر جھوٹ کا دھبہ لگانے والوں کو جلا کر خاک کر دیا، گستاخِ رسول پر قہر الٰہی کی بجلی بن کر خرمنِ باطل کو خاکستر کر کے رکھ دیا، امام اعظم ابوحنیفہ کا آئینہ بن کر اسلامی مسائل اور شرعی احکام کے چہروں سے گرد و غبار صاف کر کے ان کو اپنی اصلی شکل میں پیش کیا اور کبھی غوثِ اعظم شہنشاہِ بغداد کا مظہر بن کر الحاد کی گھٹا ٹوپ تاریکیوں کا سینہ چیر دیا، ایوانِ نجدیت میں ایسا شگاف ڈالا جو تاحینِ حیات مندمل نہیں ہوسکتا، ان کے نوکِ قلم کا ایک ایک قطرہ آج بھی فکر و اعتقاد کی جنتوں میں کوثر و تسنیم کی طرح بہہ رہا ہے۔

اعلیٰ حضرت کے علم و عرفان و آگہی کی داستانیں چمن چمن میں مانند بوئے گل پوری دنیائے سنیت کے مشام جاں کو معطر کر رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خوش عقیدہ مسلمان بے ساختہ کہہ اٹھتے ہیں۔

ڈال دی قلب میں عظمتِ مصطفٰے
سیّدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

حاصلِ کلام اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ایسے زبردست عاشق رسول تھے کہ اپنے محبوب کی شوکت وجمال کے لئے ہر وقت بے چین رہا کرتے تھے۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں میں اپنے خون کے پیاسوں کو معاف کرسکتا ہوں مگر محبوب ﷺ کی حرمت سے کھیلنے والوں کے لئے صلح و درگذر کی گنجائش نہیں۔

سچا سنی اور مومن وہی ہے جو اللہ اور رسول ﷺ کے دشمنوں کو دشمن اور اس کے دوستوں کو دوست سمجھے۔ میرے اعلیٰ حضرت پوری زندگی اسی کا درس دیتے رہے اور یہی مسلکِ اعلیٰ حضرت کا پیغام ہے۔ مسلکِ اعلیٰ حضرت، مسلکِ سوادِ اعظم کے عین مطابق ہے لہٰذا مسلکِ اعلیٰ حضرت سے انحراف کرنے والا بلاشک وشبہ دائرۂ سنیت سے الگ ہی تصویر کیا جائے گا۔

اعلیٰ حضرت سے برگشتہ ہونے والو! اور مسلکِ اعلیٰ حضرت سے اپنے کو الگ سمجھ کر معتقدین اور مریدین کے ذہن وفکر کو گمراہ کرنے والو! ذرا اعلیٰ حضرت کا زمانہ تو دیکھا ہوتا کتنا عجیب دور تھا جب ہر طرف سے ناموسِ رسالت کے دشمن اپنی قوت وتوانائی کے ساتھ یلغار کر رہے تھے۔ امامِ ربّانی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے اس دارِ فانی سے جانے کے بعد ایمان کے لٹیروں نے سر اُبھارا، شیطانوں نے بدعت کی راہیں ہموار کرنا شروع کیں ضلالت وگمراہی کا بازار گرم ہوگیا۔ انگریز کے نمک خوار اور بہی خواہ عظمتِ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پامال کر رہے تھے۔ خود ساختہ عقیدہ کا پرچار کیا جا رہا تھا۔ کوئی یہ کہہ رہا تھا کہ اشرف علی تھانوی کا تصور نماز میں آجائے تو جائز ہے۔ (ملفوظاتِ اشرف العلوم بابت ماہ رمضان ۱۳۵۵ھ) مگر رسولِ گرامی وقار کا خیال آجائے تو بیل گدھے کی یاد میں ڈوب جانے سے بدتر ہے۔ (علی ہذا لقیاس)

افسوس چودھویں صدی ہجری کی منظر کشی کن لفظوں میں کی جائے۔ آہ! ظالم تو نے یہ کیسے لکھ دیا کہ نبی کو پیٹھ پیچھے کی بھی خبر نہیں۔ لکھتے وقت تیرا ہاتھ سڑ کیوں نہ گیا، تو بہرہ کیوں نہ ہوگیا، لنگڑا کیوں نہ ہوگیا، تیرا سیاہ دل خاموش کیوں نہ ہوگیا، تیری بے حیا آنکھیں پھوٹ کیوں نہ گئیں، ظالم نے لکھ دیا کہ رسول کی حیثیت ایک موچی اور ڈاکیے سے زیادہ نہیں۔ آہ! ظالم تیرا بُرا ہو، ناہنجار سن لے آفتابِ مشرق کی ضیاء باریاں، بادِ نسیم کی اٹھکھیلیاں، گلابی پھولوں کی عطر بیزیاں، آبشاروں کی نغمہ سرائیاں، خاکِ پامال کی گُہر افشانیاں، مسکراتی کلیوں کی دلنوازیاں، شفقِ نایاب کی انگڑائیاں، بحرِ ذُخار کی سرگوشیاں، بادِ صبا کی نازک خرامیاں، فطرت کی حسین و جمیل رعنائیاں یہ سب تو انہیں کے لیے بنائی گئی ہیں۔ نادان انہیں ان کے رب نے سب سے حَسین اور معظم اور مختارِ کل دانائے غیوب اور شفیع الامم بنایا ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر۔

آنکھ والا تیرے جلووں کا تماشہ دیکھے

ایسے بھیانک اور تاریک ماحول میں امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہٗ ہی کی ذات گرامی تھی جو دنداں شکن جواب دیتے ہوئے ہر محاذ پر

سوادِ اعظم کا عقیدہ پیش کرتے ہوئے نظر آرہی ہے۔ ارے ظالمو! جانِ جاناں وہی ہیں، رحمتِ انس و جاں وہی ہیں، محبوبِ رحماں وہی ہیں، مرضیٔ غفراں وہی ہیں، حقیقتِ عرفاں وہی ہیں، عالمِ سلطاں وہی ہیں، جلوۂ خالقِ ارض وسماء وہی ہیں۔

تیرے خُلق کو حق نے عظیم کہا تیری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حسن و ادا کی قسم

عاشقِ رسول فرماتے ہیں اے ظالم سُن لے جب تک احمد رضا خان کا وجود ہے، اس وقت تک احمد رضا کا قلم برق و رعد بن کر بدمذہبوں کا نشمین جلاتا رہے گا۔ اور قہرِ خداوندی بن کر ایوانِ باطل کو مسمار کرتا رہے گا اور جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کا لقمۂ تر بناتا رہے گا۔

حقیقت یہی ہے کہ جب گستاخیاں بڑھنے لگیں تو امام احمد رضا نے "حسام الحرمین" کی شکل میں ایک زوردار طمانچہ رسید کیا اور فرمایا نجدیو! چپ ہوجاؤ ورنہ حرمین کی تلوار تمہاری بے لگام و بے ڈھنگی غلیظ زبان کو کاٹ ڈالے گی! اور کبھی ان سیاہ بختوں کی بدبختیوں کا جواب "الدولۃ المکیہ" کی شکل میں عشقِ رسول ﷺ کا خزانہ عطا کرکے فرمایا، اے لوگو! خبردار ہوجاؤ، اگر زندگی کے میدان میں ترقی کرنا چاہتے ہو تو عشقِ مصطفیٰ کو شعبۂ حیات میں بسالو ورنہ،

طریقِ مصطفیٰ کو چھوڑنا ہے وجۂ بربادی

امام احمد رضا نے ایک طرف باطل فرقوں کی سرکوبی کی تو دوسری جانب امتِ مسلمہ کو عقائدِ اسلام سے روشناس بھی کرایا ہے۔

اور بنامِ طریقت گمراہ فرقے جو خانقاہوں اور درسگاہوں کے ذریعہ مریدین و معتقدین میں اپنے خود ساختہ عقائد کو مسلط کر رہے تھے۔ اعلیٰ حضرت نے ان سب کا ردّ بلیغ فرما کر پیروں، سجادہ نشینوں، خانقاہوں کا صحیح مقام متعین فرمایا اور خانقاہوں اور درسگاہوں کی لاج رکھ لی۔ آج اعلیٰ حضرت کی ضرورت سب کو ہے چاہے صاحبانِ جبہ و دستار ہوں یا صاحبانِ شریعت ہوں یا صاحبانِ طریقت وہ سب کے لیے معیارِ حق ہیں۔ اب صرف یہی دیکھا جائے گا کہ مسلکِ اعلیٰ حضرت کو حق جانتا اور حق مانتا ہے یا نہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو وہ قابلِ احترام ہے اور اگر جواب نفی میں ہے تو خواہ اپنے وقت کا امامِ غزالی کیوں نہ سہی، فقیہ اعظم اور مفتیٔ اعظم ہی کیوں نہ ہو اہل سنت قطعی اس کا احترام نہ کریں گے۔

سب اُن سے جلنے والوں کے گل ہوگئے چراغ
احمد رضا کی شمع فروزاں ہے آج بھی

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے و طفیل میں ہم سب کو مسلکِ اعلیٰ حضرت پر ہمیشہ قائم رکھے۔ (آمین)

OOOOO

گستاخ قلم

سوال ۱ : ہندوستان میں غیر مقلد وہابی مذہب انگریزوں کی شہ پر کس سنہ میں پیدا ہوا؟

جواب ۱ : ۱۸۱۸ء میں۔

سوال ۲ : دیوبندی عالم کی کس کتاب میں لکھا ہے کہ اُمتی عمل میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں؟ (معاذ اللہ)

جواب ۲ : تحذیر الناس صفحہ ۵ میں۔

سوال ۳ : محمد یا علی جس کا نام ہے کسی چیز کا مالک ومختار نہیں (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۳ : تقویۃ الایمان میں صفحہ ۲۸ طبع دیوبند۔

ملحدوں کا شک نکل جائے حضور
جانبِ مہ پھر اشارت کیجئے

سوال ۴ : صحابۂ کرام کو کافر کہنے والا سنت وجماعت سے خارج نہیں ہے کس مفتی کا فتویٰ ہے؟ (معاذ اللہ)

جواب ۴ : رشید احمد گنگوہی کا۔ (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ صفحہ ۱۴۱)

سوال ۵ : بزرگانِ دین کا تبرک کھانے سے دل مردہ ہوجاتا ہے کس کا فتویٰ ہے؟

جواب ۵ : مولوی رشید احمد گنگوہی کا۔

جنوں کا نام خرد رکھ لیا خرد کا جنوں
جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

سوال ٦ : حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بڑے بھائی ہیں (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ٦ : تقویۃ الایمان میں صفحہ ۴۲ راشد کمپنی دیو بند۔

سوال ٧ : اشرفعلی تھانوی کی اُس کتاب کا نام بتاؤ جس میں لکھا ہے کہ یہ کہنا کہ خدا اور رسول جو چاہے گا تو یہ کام ہو جائیگا شرک ہے۔ (معاذ اللہ)

جواب ٧ : بہشتی زیور۔

سوال ٨ : محفل میلاد، سلام وقیام کو حرام کہنے والے فرقہ کا نام بتاؤ؟

جواب ٨ : دیوبندی، صلح کلی وغیرہ۔

دشمن احمد پہ شدت کیجئے ملحدوں کی کیا مروّت کیجئے

سوال ٩ : شادیوں کے موقعوں پر سہرا باندھنا مشرکانہ فعل ہے کس جماعت کا خیال ہے؟

جواب ٩ : وہابی، دیوبندی کا۔

سوال ١٠ : وہابی، دیوبندی، جماعت اسلامی یہ سب الگ الگ فرقے ہیں یا ایک ہی جماعت ہے؟

جواب ١٠ : ایک ہی پلیٹ فارم کی متعدد لائنیں ہیں الگ الگ ناموں سے منسوب کرکے مسلکِ حق اہلسنّت وجماعت سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔

سوال ١١ : خدائے پاک جھوٹ بول سکتا ہے (معاذ اللہ) کس رسالہ میں تحریر ہے؟

جواب ١١ : رسالہ یکروزی صفحہ ۱۵۴ اسمٰعیل دہلوی بحوالہ العذاب الشدید۔

سوال ۱۲ : رسولِ خدا مر کر مٹی میں مل گئے (معاذ اللہ) عقائد باطلہ کی کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۲ : تقویت الایمان صفحہ ۱۹ پر۔

سوال ۱۳ : آقا علیہ السلام کی وسعتِ علم، شیطان اور ملک الموت کے مقابلہ میں کم ہے کس ظالم نے لکھا ہے؟ (معاذ اللہ)

جواب ۱۳ : مولوی رشید احمد گنگوہی اور ان کے شاگرد مولوی خلیل احمد نے۔ دیکھئے براہینِ قاطعہ صفحہ ۵۵۔

زمیں کے لالہ و گل کی خبر نہیں جن کو
وہ لوگ چاند ستاروں کی بات کرتے ہیں

سوال ۱۴ : جب نجد کے بارے میں برکت کی دعاء کیلئے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی گئی تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب ۱۴ : نجد سے زلزلے اور فتنے اٹھیں گے اور وہیں سے شیطان کا سینگ (جماعت) نکلے گا۔

امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ نے کیا ہی عمدہ ترجمانی کی ہے۔

مثلِ فارس زلزلے ہوں نجد میں
ذکرِ آیاتِ ولادت کیجئے

(نوٹ) بتایا جاتا ہے کہ نجد کا نام بدل کر ریاض رکھا گیا ہے جو سعودی کا دارالحکومت ہے۔

سوال ۱۵ : محمد بن عبدالوہاب نجدی کی اس کتاب کا نام بتاؤ جس کا ترجمہ اسمٰعیل دہلوی نے کیا ہے؟

جواب ۱۵ : کتاب التوحید۔

سوال ۱۶ : مولوی اسمٰعیل دہلوی کا مزاج کیسا تھا؟

جواب ۱۶ : شدّت پسند اور بدعت پسند۔

سوال ۱۷ : حضرت مولانا مخصوص اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تقویت الایمان کے ردّ میں کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب ۱۷ : معید الایمان۔

سوال ۱۸ : مولوی اسمٰعیل دہلوی کے باطل نظریات کے ردّ میں سب سے زیادہ کس کے شاگردوں نے حصّہ لیا ہے؟

جواب ۱۸ : حضرت مولانا عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

سوال ۱۹ : علامہ الشاہ فضلِ رسول بدایونی رحمۃ اللہ علیہ نے تقویت الایمان کے ردّ میں کون سی کتاب تصنیف فرمائی ہے؟

جواب ۱۹ : سوط الرحمٰن علیٰ قرن الشیطان، دوسرا نام بوارقِ محمدیہ ہے۔

سوال ۲۰ : مولانا عبدالرحمٰن فاروقی سلہٹی آسام نے مولوی نذیر حسین دہلوی کی کتاب ثبوت الحق الحقیق کی تردید میں جو کتاب لکھی ہے اس کا نام بتایئے؟

جواب ۲۰ : سیف الابرار المسلول علی الفجار (فارسی زبان میں ہے)۔

سوال ۲۱ : حضرت مولانا خیر الدین مکّی رحمۃ اللہ علیہ نے علمائے مکہ کی فرمائش پر کون سی کتاب تصنیف فرمائی؟

جواب ۲۱ : نجدی عقائد کے ردّ میں ''النجم الرجم الشیطان'' یہ کتاب دس جلدوں پر مشتمل ہے۔

سوال ۲۲ : مولانا خیرالدین مکّی رحمۃ اللہ علیہ اپنے بیٹے ابوالکلام آزاد کے بارے میں کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب ۲۲ : ابوالکلام آزاد سے ڈر لگتا ہے کیوں کہ بہت زیادہ ذہانت بسا اوقات گمراہی کا سبب بن جاتی ہے۔

سوال ۲۳ : مولوی اشرفعلی تھانوی نے کس کتاب میں لکھا ہے کہ ''جیسا علمِ غیب حضور علیہ وسلم کو حاصل تھا ایسا جانوراور پاگل بلکہ زید وعمر کو بھی حاصل ہے؟ (معاذ اللہ)

جواب ۲۳ : حفظ الایمان صفحہ ۸۔

سوال ۲۴ : ''محرم میں ذکر شہادت حسین علیہما اسلام کرنا سبیل لگانا شربت پلانا حرام ہے'' کہاں لکھا ہے؟

جواب ۲۴ : فتاویٰ رشیدیہ جلد سوم صفحہ ۱۱۱۔

سوال ۲۵ : زاغ معروفہ (کوّا) کو کھانے پر ثواب کس نے لکھا ہے؟

جواب ۲۵ : رشید احمد گنگوہی نے۔ (فتاویٰ رشیدیہ جلد دوّم صفحہ ۱۳۰)

عمر بھر شوق سے کھاتے رہے کالا کوّا
ہم نے مرغا جو کھلایا تو برامان گئے

سوال ۲۶ : عیدین میں معانقہ اور بغلگیر ہونے کو بدعت کس نے قرار دیا ہے؟

جواب ۲۶ : مولوی رشید احمد گنگوہی نے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ صفحہ ۱۵۴)

سوال ۲۷ : مسجد میں چار پائی بچھانا مسافر ومقیم دونوں کیلئے درست ہے، کہاں لکھا ہے؟

جواب ۲۷ : فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم صفحہ ۸۹ پر۔

سوال ۲۸ : رپورٹ وفد خلافت کمیٹی صفحہ ۱۵ پر محمد بن عبدالوہاب نجدی کا کون سا اقتباس درج ہے؟

جواب ۲۸ : "اے باشندگانِ حجاز تم سب ہامان اور فرعون سے بڑھ کر کافر ہو تم سے اس طرح قتال کریں گے جیسے کافروں سے کیا جاتا ہے تم امیر حمزہ اور عبدالقادر کے پجاری ہو۔ (معاذ اللہ)

یارب ہو خیر اس دلِ آشفتہ کار کی
سمجھا ہے اضطراب کو صورت قرار کی

سوال ۲۹ : اگر میرے پاس دس ہزار روپیہ ہو تو سب کی تنخواہ کر دوں پھر سب خود ہی وہابی بن جائیں گے، ایسا کہاں لکھا ہے؟

جواب ۲۹ : الافاضات الیومیہ جلد دوم صفحہ ٦٧ پر۔

سوال ۳۰ : تبلیغی جماعت کا اجتماع جو صوبۂ بہار بیتا نام کے مشہور قصبہ میں ۱۹۶۸ء میں ہوا تھا کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس کا انتظام کس نے کس کیلئے کیا تھا؟

جواب ۳۰ : جن سنگھ مہا سبھائی ہندوؤں نے مسلمانوں کیلئے۔ (پیام ملت کانپور ۱۵ فروری ۱۹۶۸ء)

(نوٹ): یہ دھرم ہے اس جماعت والوں کا کہ ایک طرف استمداد کو بدعت کہتے ہیں دوسری طرف بندوں سے مدد طلب کر رہے ہیں۔

خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں
کہ سلطانی بھی عیاری ہے درویشی بھی عیاری

سوال ۳۱ : محمد بن عبدالوہاب نجدی، نجد کے کس قبیلے سے تھا؟

جواب۳۱ : بنو حنفیہ سے جو بدقسمت قبیلہ تھا۔ جہاں سے زلزلوں اور فتنوں نے جنم لیا۔

سوال۳۲ : نجد کا جنوبی حصہ کیا کہلاتا ہے؟

جواب۳۲ : العارض اس کا مشہور نام ریاض ہے جو سعودی کا پایۂ تخت ہے۔ عارض کو جبل عامہ بھی کہتے ہیں۔

سوال۳۳ : وہ کون سا گروہ ہے جس کا ایک کنارہ دہلی میں ہے تو دوسرا نجد کے ریاض سے ملتا ہے؟

جواب۳۳ : تبلیغی جماعت۔

سوال۳۴ : مولانا محمد علی جوہر نے نجد اور نجدیوں کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب۳۴ : نجد اور نجدیوں کا یہی کارنامہ ہے کہ مسلمانوں اور صرف مسلمانوں کے خون سے ان کے ہاتھ رنگے ہوئے ہیں۔ (مقالاتِ محمد علی صفحہ ۳۷)

سوال۳۵ : واللہ العظیم مولانا اشرف علی تھانوی کا پیر دھوکر پینا نجات اخروی کا سبب ہے، کس دیوبندی عالم کا بیجا فرمان ہے؟

جواب۳۵ : مولوی عاشق علی میرٹھی (تذکرۃ الرشید اوّل صفحہ ۱۱۳)

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

سوال۳۶ : اگر کوئی مرد کمسن عورت کے ساتھ جماع کرے تو غسل فرض نہ ہوگا بشرطیکہ منی نہ گرے، بہشتی زیور کے کس حصہ اور صفحے پر لکھا ہے؟

جواب ۳۶ : جلد دوّم صفحہ ۱۲۔ (معاذ اللہ)

(نوٹ) قارئین یہ عجیب مسئلہ پڑھ کر ضرور سر پیٹ لینے کو جی چاہیگا لیکن شرم نہ آئی حکیم الامت کو یہ ان کا خیال اور مسئلہ ہے جو اہلسنّت والجماعت کو مشرک بتاتے ہیں اور قدم قدم پر شرک و بدعت کا فتویٰ دیتے ہیں؟

وہ اندھیرا ہی بھلا تھا کہ قدم راہ پہ تھے
روشنی لائی ہے منزل سے بہت دور مجھے

سوال ۳۷ : انبیائے عظام علیہم السلام میں صرف اتنا فرق ہے کہ انبیاء امتوں کی طرف مبعوث ہوئے ہیں اور یہ بزرگ مظان کو قائم کرتے ہیں اور ان کو انبیاء کے ساتھ وہی نسبت ہے جو چھوٹے بھائیوں کو بڑے بھائیوں سے، کیا آپ بتاسکتے ہیں کہ کس کا قول ہے اور کہاں درج ہے؟

جواب ۳۷ : سید احمد بریلوی (دیوبندی) کا بیان ہے دیکھئے صراط مستقیم۔ (مرتبہ شاہ محمد اسمٰعیل صفحہ ۳۷ مطبوعہ ملک سراج الدین لاہور)

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

سوال ۳۸ : تقویت الایمان، فتاویٰ رشیدیہ، فتاویٰ امدادیہ، بہشتی زیور اور حفظ الایمان جیسی کتابوں کو چورا ہے پر رکھ کر آگ دے دی جائے اور صاف صاف اعلان کردیا جائے کہ ان کے مندرجات قرآن وسنت کے خلاف ہیں، دیوبندی جماعت کے کس عالم کا تبصرہ

ہے اور کہاں نقل ہے؟

جواب ۳۸ : مولانا عامر عثمانی (دیوبندی) کا بیان ہے۔ (بحوالہ زلزلہ مصنفہ علامہ ارشد القادری مطبوعہ فیصل آباد صفحہ ۱۸۳ تا ۱۸۵)

سوال ۳۹ : محمد بن عبدالوہاب نجدی عقائدِ باطلہ اور خیالاتِ فاسدہ رکھتا تھا نیز وہ ایک ظالم، بدعتی، باغی، خونخوار فاسق تھا' دیوبندی کی کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۳۹ : الشہاب الثاقب صفحہ ۲۲۱ از مولانا سید احمد مدنی مطبوعہ بی شاداب کالونی، حمید نظامی روڈ، لاہور۔

سوال ۴۰ : مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ہے، یہ اہانت آمیز جملہ کس نے کہاں لکھا ہے؟

جواب ۴۰ : خلیل احمد انبیٹھوی نے۔ (براہین قاطعہ صفحہ ۵۱ مطبوعہ دیوبند)

سوال ۴۱ : ضروریاتِ دین کے انکار کرنے والے اور انبیاء کی توہین کرنے والے کو کافر نہ کہنا کفر ہے، یہ کہاں لکھا ہے؟

جواب ۴۱ : اشد العذاب مصنفہ مولوی مرتضی حسن دربھنگوی ناظم دارالعلوم دیوبند صفحہ ۹۔۱۰

سوال ۴۲ : جو شخص شیطان کے علم کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم سے زئد کہے وہ کافر ہے، مرتد ہے، ملعون ہے۔ کیا آپ کو معلوم کہ کس دیوبندی عالم کی کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۴۲ : اشدالعذاب ، مصنفہ مولوی مرتضٰی حسن ناظم دارالعلوم دیوبند صفحہ ۱۲۔۱۴

سوال ۴۳ : جو شخص یہ کہے کہ کسی غیر نبی پر رسول اللہ ﷺ کی فضیلت اتنی ہے کہ جیسے بڑے بھائی کی فضیلت چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے ایسا شخص دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔ یہ فتویٰ کس کتاب میں درج ہے؟

جواب ۴۳ : المہند علی المفند صفحہ ۲۳ مطبوعہ کتب خانہ رحیمہ دیوبند۔

سوال ۴۴ : حضور ﷺ گنوار کی بات سن کر مارے دہشت کے بدحواس ہو گئے، یہ جملہ کہاں لکھا ہے؟

جواب ۴۴ : تقویۃ الایمان صفحہ ۳۹ مطبوعہ دیوبند مصنفہ مولوی محمد اسمٰعیل دہلوی

سوال ۴۵ : کسی عرس اور مولود میں شریک ہونا درست نہیں اور کوئی عرس اور مولود درست نہیں۔ کس گمراہ کن مفتی کا فتویٰ ہے؟

جواب ۴۵ : مولوی رشید احمد گنگوہی کا۔ (فتاویٰ رشید یہ کامل صفحہ ۱۴۷)

کرے مصطفیٰ کی اہانتیں کھلے بند و اس پہ یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

سوال ۴۶ : ایک مرتبہ مولانا تھانوی نے نمازیوں کے جوتوں کو شامیانے پر پھینک دیا تھا، یہ حرکتِ نازیبا کہاں تحریر ہے؟

جواب ۴۶ : الافاضات الیومیہ، ناشر مکتبۂ دانش دیوبند۔ یوپی، جلد دوم، قسط ۱۰ ملفوظ ۸۳۷ صفحہ ۴۷۵۔

سوال ۴۷ : مولانا تھانوی صاحب نے اپنے بھائی کے سر پر پیشاب کر دیا تھا، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس مذموم حرکت کا تذکرہ کہاں ہے؟

جواب ۴۷ : الافاضات الیومیہ، ناشر مکتبۂ دانش دیوبند، یوپی، جلد دوم قسط ۱۰ صفحہ ۴۷۵ ملفوظ ۸۳۷۔

سوال ۴۸ : دیوبندی حضرات اور اہلسنّت والجماعت کے درمیان بنیادی اختلافات کا موجب کیا ہے؟

جواب ۴۸ : علمائے دیوبند کی صرف وہ عبارات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی شانِ اقدس میں کھلی توہین ہے۔ (فیصلہ کن مناظرہ صفحہ ۶)

سوال ۴۹ : اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیتِ محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا، یہ عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۴۹ : تحذیر الناس صفحہ ۲۴ مولانا قاسم نانوتوی مکتبہ امدادیہ دیوبند۔

سوال ۵۰ : ایک مریدِ صادق خواب میں کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ اشرف علی رسول اللّٰہ پڑھتا ہے، مولوی اشرفعلی تھانوی نے مرید کے ایسا کلمہ پڑھنے پر کیا جواب دیا؟

جواب ۵۰ : اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف رجوع کرتے ہو وہ متبعِ سنت ہے۔ (رسالہ الامداد صفحہ ۳۵ مطبوعہ تھانہ بھون)

سوال ۵۱ نماز میں زِنا کے وسوسے سے اپنی بیوی سے مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ اسی جیسے بزرگوں کی طرف خواہ جنابِ رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت لگا دینا، اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے بُرا ہے۔ (معاذ اللہ) بتائیے یہ ایمان سوز اور گمراہ کن عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۵۱ : صراطِ مستقیم صفحہ ۱۳۶ مترجم اردو اسمٰعیل دہلوی کتب خانہ رحیمہ دیوبند یوپی۔

: (نوٹ) جبکہ اہلسنّت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ جانِ ایمان ہیں۔ آپ بتائیں انصاف سے کہ ایسے لوگوں کو مومن کہا جائے یا کافر؟ (کافر)

سوال ۵۲ : تقویت الایمان کی مشہور عبارت ''اس شہنشاہ کی تو یہ شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کُن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی جن فرشتہ ومحمد کے برابر پیدا کر ڈالے'' اس کی تردید میں کس نے کون سی کتاب لکھی ہے؟

جواب ۵۲ : خاتم الحکماء مولانا فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ نے ''امتناع النظیر'' نامی کتاب لکھی ہے۔

سوال ۵۳ : بارگاہِ انبیاء میں گستاخی کفر ہے چاہے اس سے قائل کی توہین مراد نہ ہو، کس نے لکھا ہے؟

جواب ۵۳ : جناب مولانا محمد انور کشمیری نے۔ (بحوالہ الحق المبین سیّد احمد کاظمی صفحہ ۱۷)

سوال ۵۴ : مولانا اشرفعلی تھانوی نے اپنے ماموں کی دال کی رکابی میں کتے کا پلّہ ڈال دیا تھا، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مولانا تھانوی کی یہ شرارت کہاں درج ہے؟

جواب ۵۴ : الافاضات الیومیہ، ناشر مکتبہ دیوبند یوپی جلد۲ قسط ۱۰ ملفوظ ۸۳۷، صفحہ ۵۷۴ پر۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

سوال ۵۵ : دھوکہ بازی کی فنکاری کی تعریف کرتے ہوئے تھانوی صاحب کے خلیفہ خاص خواجہ عزیز الحسن اپنے پیرومرشد کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب ۵۵ : حضرتِ اقدس (تھانوی صاحب) کسی کام سے فارغ ہوتے ہی تسبیح سنبھال لیتے تھے اور بعض اوقات مزاحاً فرماتے کہ میں نے اس کا نام جال رکھا ہے کیونکہ اسی (تسبیح) سے لوگ پھنستے ہیں۔
(حوالہ خاتمۃ السوانح از خواجہ عزیز الحسن ناشر مکتبۂ تالیفاتِ اشرفیہ تھانہ بھون بار دوّم صفحہ ۴۸۔

سوال ۵۶ : ۱۲۸۶ھ میں جب امام احمد رضا خاں بریلوی، مفتی بن کر اپنے علم و فضل کا لوہا منوا رہے تھے اس وقت اشرفعلی تھانوی کی عمر کیا تھی؟

جواب ۵۶ : صرف ۶/ سال۔

(نوٹ) تھانوی صاحب کی پیدائش ۱۲۸۰ھ میں ہوئی۔ عوام کو گمراہ کرنے کیلئے کہا جاتا ہے کہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور اشرفعلی تھانوی ایک ہی مدرسہ (دیوبند) میں زیر تعلیم رہے حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔

سوال ۵۷ : مسئلہ ۲۶ ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہوجائیگا مگر چاٹنا منع ہے۔ بتایئے کہاں لکھا ہے؟

جولب ۵۷ : بہشتی زیور جلد دوّم صفحہ ۱۶۔

(نوٹ) سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا اشرفعلی تھانوی نے ایک تیر سے دو شکار کیوں کئے جب چاٹنے سے نجاست، غلاظت دور ہورہی ہے تو پھر چاٹنا منع کیوں ہے۔ شاید یہ حکم مخصوص مریدوں اور شاگردوں کیلئے رہا ہو کہ وقت پڑے تو چاٹ لینا۔

اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجئے

سوال ۵۸ : میاں بیوی کے تعلقات کو آہنی قلعہ کی طرح مضبوط بنانے کیلئے مولانا اشرفعلی تھانوی صاحب نے مندرجہ ذیل مسئلہ بیان فرمایا ہے، بتایئے کس کتاب میں درج ہے؟

''میاں پردیس میں ہے اور مدت ہوگئی برسیں گذر گئیں کہ گھر نہیں آیا اور یہاں لڑکا پیدا ہوگیا تب بھی وہ حرامی نہیں اسی شوہر کا ہے۔''

جواب ۵۸ : بہشتی زیور جلد دوّم صفحہ ۲۶ پر درج ہے جس سے تبلیغی جماعت والوں کیلئے آسانیاں فراہم کی گئی ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ مندرجہ بالا مسئلہ کو تھانوی صاحب نے حوالہ سے خالی رکھا ہے۔ بہشتی زیور کتاب کیا ہے ایک عجائب خانہ ہے جس میں جریان، سوزاک ضعفِ باہ و سرعت اور اخلاق سوز گمراہ کن تخریبی نسخے موجود ہیں۔

ہمارے پاس جو اپنوں کے داغ ہیں موجود ☆ بجھے بجھے ہیں مگر سب چراغ ہیں موجود

سوال ۵۹ : انگریزوں سے جہاد کرنا کسی طرح واجب نہیں بلکہ ان پر کوئی حملہ کررہا ہو تو مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اس سے لڑیں اور گورنمنٹ پر آنچ نہ آنے دیں۔ کس نے اپنی تقریر میں کہا؟

جواب ۵۹ : انگریزوں کے چھتر چھایا مولوی اسمٰعیل دہلوی نے کلکتہ میں کھلے

: لفظوں میں بیان کیا اور انگریز دوستی کا ثبوت دیا۔ (حیاتِ طیبہ صفحہ ۴۲۳)

سوال ۶۰ : دیوبندی مکتبِ فکر کے حکیم الامت اشرفعلی تھانوی صاحب دنیا سے رخصت ہوتے وقت کیا وصیت کرتے ہیں؟

جواب ۶۰ : میری بیگم صاحبہ کا خیال رکھنا، مریدین اور معتقدین تھوڑا تھوڑا چندہ ہی جمع کرلیا کریں تو ان کا کام ہو جائیگا۔

(نوٹ) واہ، واہ سب کو آخری وقت میں اللہ اور رسول کی یاد آتی ہے اور دین وایمان کی حفاظت کی وصیت کرتے ہیں مگر آنجناب بیوی کا خیال ایسے نازک وقت میں بھی نہیں چھوڑتے ہیں۔

سوال ۶۱ : امامِ اہلسنّت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے سفرِ آخرت کے موقعہ پر کیا وصیت کرتے ہیں؟

جواب ۶۱ : اللہ ورسول کی سچی محبت، اُن کی تعظیم، اُن کے دوستوں کی خدمت اور اُن کی تکریم اور اُن کے دشمنوں سے سچی عداوت، جس سے اللہ و رسول کی شان میں ادنیٰ سی توہین پاؤ پھر وہ تمھارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ۔

شرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیب
اُس برے مذہب پہ لعنت کیجیے

سوال ۶۲ : جماعتِ اسلامی کونسا فرقہ ہے اس کے بانی کا نام بتایئے؟

جواب ۶۲ : مولوی اسمٰعیل دہلوی کے ماننے والوں میں ایک آزاد خیال جماعت ہے۔ جس کا بانی ابوالاعلیٰ مودودی ہے۔

سوال ۶۳ : تبلیغی جماعت کون سا فرقہ ہے؟

جواب ۶۳ : دیوبندیوں کے پیشوا مولوی الیاس کاندھلوی نے بھولے بھالے مسلمانوں کو پھانسنے کیلئے اور وہابی بنانے کیلئے ایک جماعت تیار کی تھی جس کا نام تبلیغی جماعت ہے اسی جماعت کے بیکار لوگ چنا، ستو کی گھٹری اور مصلٰی بغل میں، تسبیح ہاتھ میں لیکر ڈگر ڈگر، نگر نگر پہونچ کر مسجدوں کو مسافر خانہ کی صورت میں استعمال کرتے ہیں اور نماز روزہ کی آڑ میں سیدھے سادھے مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اب تو حال یہ ہے کہ سعودی گورنمنٹ کے عطا کردہ عطیات سے غریب مسلمانوں کا تعاون کرکے بڑی آسانی سے وہابی بنا لیتے ہیں۔

سوال ۶۴ : نیچری مذہب کے بارے میں کچھ بتایئے؟

جواب ۶۴ : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کا بانی سر سید احمد خاں نے آزاد خیال انگریزوں کی صحبت میں رہ کر طریقۂ مغربی سے سرشار ہوکر ایک نیا مذہب پھیلایا جس کا نام انھوں نے ''ٹھیٹ اسلام'' رکھا اور ہم لوگ اُسے نیچری مذہب کہتے ہیں۔

سوال ۶۵ : مرزا غلام احمد قادیانی کہاں پیدا ہوا؟

جواب ۶۵ : صوبۂ پنجاب کے ایک قصبہ قادیان میں۔

سوال ۶۶ : بتایئے نجدی قبیلے کے سردار نے کس سنہ عیسوی میں نجد و حجاز کی بادشاہت کا اعلان کیا تھا جہاں سے سعودیوں کے دور کا آغاز ہوتا ہے؟

جواب ۶۶ ۱۹۲۶ء میں انگریزوں کی حمایت پر سعودیوں نے ترکوں کو شکست

دیگر غاصبانہ قبضہ جمادیا تھا۔ (ماہنامہ کنز الایمان لاہور مئی ۹۹)

سوال ۶۷ : سعودیوں کا تعلق عرب کے کس صوبے سے ہے؟

جواب ۶۷ : عرب کے مشرقی صوبہ نجد سے جس قبیلے نے رسول اللہ ﷺ کے عہدِ پاک میں سب سے آخر میں اسلام قبول کیا تھا۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

سوال ۶۸ : رسول اللہ ﷺ کے وصالِ مبارکہ کے بعد فوراً ہی جو قبیلہ اسلام سے منحرف ہوا تھا اس کا نام بتاؤ؟

جواب ۶۸ : قبیلۂ سعود۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

سوال ۶۹ : اٹھارھویں صدی کے وسط میں محمد بن عبدالوہاب نجدی نے سعودی سرپرستی میں عالم اسلام کے بادشاہوں اور فرماں رواؤں کو جو خطوط بھیجے تھے، بتایئے اس کا مضمون کیا تھا؟

جواب ۶۹ : اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں مگر ''محمد'' کی تعریف کرنا یا تعظیم کرنا ضروری نہیں۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

(نوٹ): آج بھی سعودی لہو کی خصلت یہی ہے۔

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی ☆ نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

سوال ۷۰ : وہ جگہ جو اسلام کی پہلی درسگاہ تھی اس کی موجودہ حیثیت کیا ہے؟

جواب ۷۰ : سعودی گورنمنٹ نے دارِ ارقم کی شناخت مٹادی ہے اب اس جگہ موٹر گاڑیوں کا اڈا ہے۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

اُف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

سوال ۷۱ : سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کی قبرِ انور کو سعودی گورنمنٹ نے بلڈوزر سے منہدم کر کے اپنی رسول دشمنی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ بتایئے یہ ظالم سعودی مثل یہودی نے یہ کارنامہ کب انجام دیا؟

جواب ۷۱ : رمضان ۱۴۱۹ھ جنوری ۱۹۹۹ء میں۔ (حوالہ مندرجہ بالا)

سوال ۷۲ : مصر سے ہر سال غلافِ کعبہ تیار ہوکر بڑے جشن و اہتمام کیساتھ آتا رہا۔ بتایئے کتنی ہجری میں غلافِ کعبہ لاہور سے تیار ہوکر گیا اور کس کے دور میں بند ہوا؟

جواب ۷۲ : غلافِ کعبہ لاہور سے ۱۳۸۲ھ میں تیار ہوکر گیا اور ملک عبدالعزیز بن سعود کے ظلم و ستم کی وجہ سے مصر سے غلافِ کعبہ آنا بند ہوا۔ (ماہنامہ اعلیٰ حضرت دسمبر ۱۹۹۷ء)

سوال ۷۳ : حارث بن طلا طلا، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دینے اور ہجو کرنے والوں میں سے تھا، بتایئے اس گستاخ کو کس نے قتل کیا؟

جواب ۷۳ : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فتح مکہ کے دن۔ (مدارج النبوۃ ج ۲ صفحہ ۵۰)

سوال ۷۴ : حاطب بن بلتعہ نے قریش کے نام جس عورت کے ہاتھ خط روانہ کیا تھا وہ جب مرتد ہوکر مکہ آئی تو اُس کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب ۷۴ : فتح مکہ کے روز حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال ۷۵ : ستر ۷۰ اسیرانِ بدر میں سے جن دو دشمنِ رسول کو بحکم رسول علیہ السلام قتل کیا گیا اُن کے نام بتایئے؟

جواب ۷۵ : عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث ۔ (سیرۃ النبی اوّل صفحہ ۳۲۹ طابع سعید اینڈ کمپنی کراچی)

سوال ۷۶ : گستاخِ رسول اطبا ابی عکفہ یہودی جس کی عمر ۱۲۰ سال تھی آقا ﷺ نے اس کے قتل کا حکم کس صحابی کو دیا تھا ؟

جواب ۷۶ : حضرت سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ کو ۔

سوال ۷۷ : مقیس بن صیابہ جس نے اپنے بھائی کی دیت لینے کے باوجود ایک انصاری کو شہید کر دیا اور مرتد ہو کر مکہ چلا گیا، بتایئے اُس کو کس نے قتل کیا ؟

جوب ۷۷ : حضرت تمیلہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ نے ۔

سوال ۷۸ : کیا آپ ایسے گستاخِ رسول کا نام بتا سکتے ہیں جو پناہ لینے کی غرض سے غلافِ کعبہ سے لپٹ گیا تھا، جس کے قتل کا حکم بارگاہِ رسول علیہ السلام سے صادر ہوا ؟

جوب ۷۸ : عبداللہ ابن خطل ۔

(نوٹ) حضور ﷺ کیلئے فتحِ مکہ کے دن مکہ میں قتال کا حکم خصوصی طور سے اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا تھا پھر اس کی حرمت ویسے ہی لوٹ آئی جیسی پہلے تھی۔ لہٰذا کسی صورت میں مکہ میں خونریزی، قتال، غارتگری، درختوں کا کاٹنا جائز نہیں ۔ (بخاری شریف ج ۲ صفحہ ۶۳۹ کتب خانہ لاہور)

ظالمو محبوب کا حق تھا یہی ☆ عشق کے بدلے عداوت کیجئے

سوال۷۹ : ذہنی ٹائیفائیڈ والے جماعتِ اسلامی کے جدید ترین لیڈر مسٹر مودودی کی مندرجہ ذیل تحریر کہاں درج ہے؟

"قرآن حکیم نجات کیلئے نہیں بلکہ ہدایت کیلئے کافی ہے۔"

جواب۷۹ : تفہیمات صفحہ ۳۲۱۔

(نوٹ) جماعت اسلامی کے امیر کارواں اور بے لگام لیڈر کے قلم و ذہن کی آوارگی ملاحظہ فرما کر فیصلہ خود ہی کر لیجئے۔

سوال۸۰ : میرے نزدیک صاحبِ علم آدمی کیلئے تقلید ناجائز اور گناہ ہے بلکہ اس سے بھی کچھ شدید تر چیز ہے۔ بتایئے کہاں درج ہے؟

جواب۸۰ : رسائل و مسائل صفحہ ۲۲۴۔

سوال۸۱ : مودودی اپنے نفاق کی گنگا چھلکاتے ہوئے رقمطراز ہیں "کسی کو شفیع یا سفارشی سمجھنا اُسے الٰہ بنانا اور خدائی میں اللہ کا شریک ٹھہرانا ہے" بتایئے یہ مجہول عبارت کہاں درج ہے؟

جواب۸۱ : قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں صفحہ ۲۲۔

(نوٹ) منافقت کے آسیب میں مبتلا مسٹر مودودی کی بہکی بہکی باتوں سے ان کے سفاکانہ عزائم کا اندازہ لگایئے یاد رہے کہ جماعت اسلامی اسی مودودی کی تولّد کردہ جماعت ہے جس کی اولاد اسلامی قلعے میں شگاف اور خرمنِ اسلام پر نفاق کی بجلی گرا کر مودودی کے جارحانہ منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کیلئے شب و روز کوشاں ہے۔

سوال۸۲ : بتایئے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی چکی عداوتاً کس آوارہ

انسان نے توڑ ڈالی؟

جواب ۸۲ : سلطان عبدالعزیز ابن سعود نے۔

(نوٹ) انصاف سے بتائیے اس چکی سے کیا بت پرستی ہوتی تھی۔ اگر لوگ ازراہِ محبت اسے چومتے تھے تو یہ توحیدِ اسلام پر ضرب کس طرح تھی جبکہ جرمنی نے یہ چکی حاصل کرنے کیلئے ایک کروڑ روپے کی پیش کش کی تھی۔ ابنِ سعود کو رسول دشمنی کی بنیاد پر اگر حضرت فاطمہ کی چکی سے بغاوت تھی تو اسے کسی میوزیم میں رکھوادیا ہوتا۔ اہلِ محبت سے اس چکی کی اہمیت پوچھا ہوتا جس کو کائنات کی سب سے افضل واعلیٰ ذات گرامی نے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جہیز میں دی تھی۔

مگر، مدینہ ڈھایا، مکہ ڈھایا، نجد کی بدخصالوں نے

وہ کافر بھی نہ کرتے جو کیا اسلام والوں نے (صفی لکھنوی)

ابنِ سعود کا طریقۂ کار اور یہ سلسلہ ابھی بھی مختلف عنوانات اور جدید تعبیرات سے جاری ہے۔ یعنی پرانی شراب نئی بوتلوں میں جس میں ابن سمعان نجدی، ابن عبدالوہاب نجدی، ابن سعود، اسمٰعیل دہلوی، رشید احمد گنگوہی، اشرف علی تھانوی، محمود الحسن، قاسم نانوتوی، خلیل احمد انبیٹھوی، محمد الیاس کاندھلوی، مولانا مودودی وغیرہ شامل ہیں۔

سوال ۸۳ : وہابیہ کا ردّ سب سے پہلے کس نے کیا؟

جواب ۸۳ : حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے۔ اسمٰعیل دہلوی کے ردّ میں ایک مستقل کتاب ''تحقیق الفتویٰ اابطال الطغویٰ''

تصنیف فرمائی۔

سوال ۸۴ : مولانا اشرفعلی تھانوی کے استاذ نے تعزیہ کی نصرت کا فتویٰ دیا، بتایئے ان کا نام کیا تھا اور یہ فتویٰ کہاں دیا تھا؟

جواب ۸۴ : اجمیر میں مولوی محمد یعقوب نانوتوی نے۔ (الافاضات الیومیہ جلد ۴ صفحہ ۱۳۸)۔

(نوٹ) عجب ڈھیٹ اور بے حیا ہیں یہ دیوبندی کہ اپنا وبال دوسرے کے سر پر ڈال دیتے ہیں۔ (لعنة الله علی الکذبین)

سوال ۸۵ : آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے کس لیڈر کی تحریک پر یہ تجویز پاس کرائی تھی کہ مسلمان گائے کی قربانی موقوف کر دیں؟

جواب ۸۵ : ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی تحریک پر دسمبر ۱۹۱۹ء میں دہلی کانگریس کے صدر پنڈت مدن موہن مالویہ کے اشارے پر اس تحریک میں مسلمان لیڈر حکیم اجمل خان پیش پیش تھا۔

سوال ۸۶ : حکیم اجمل خان نے شہرت حاصل کرنے اور اہلِ ہنود کو خوش کرنے کیلیئے گاؤ کشی کے موقوف کرنے کی جو تحریک چلائی تھی سرکار اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے ایک خلیفہ نے اس کے خلاف قلمی جہاد کیا تھا، آپ اُن کا نام بتایئے؟

جوب ۸۶ : سیّد سلیمان اشرف سربراہِ اسلامک ڈیپارٹمنٹ آف علی گڈھ۔

سوال ۸۷ : سرکار اعلیٰ حضرت کے وہ کون سے خلیفہ ہیں جنہوں نے مولانا محمد علی جوہر سے ملاقات کر کے مشرکینِ ہند کے ساتھ مسلمانوں کے اختلاط واتحاد کے خطرناک نتائج سے آگاہ فرمایا تھا؟

جواب ۸۷ : صدر الافاضل علامہ سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال ۸۸ : تحریک خلافت کے زمانے میں ہندوستان کا ایک بہت بڑا لیڈر سرکار اعلیٰ حضرت سے ملاقات کا خواہش مند تھا لیکن آپ نے ملنے سے انکار کردیا، آپ اس لیڈر کا نام بتایئے؟

جواب ۸۸ : مسٹر گاندھی جی۔

سوال ۸۹ : سرکار اعلیٰ حضرت نے ہندو مسلم اتحاد کے خلاف آواز کب بلند کی تھی؟

جواب ۸۹ : ۱۳۳۹ھ/ ۱۹۲۰ء میں۔

سوال ۹۰ : سرکار اعلیٰ حضرت کے ایک نامور خلیفہ مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی نے ہندو مسلم اتحاد کی مخالفت پر ایک اہم مضمون لکھا تھا، بتایئے یہ مضمون کب شائع ہوا؟

جواب ۹۰ : ماہنامہ سواد اعظم مراد آباد میں ۱۳۳۸ھ/ ۱۹۱۹ء کو۔ (خلافت کمیٹی کی فتنہ سامانیاں اور علمائے اہلسنّت کی کارگزاریاں)

سوال ۹۱ : مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے سرکار اعلیٰ حضرت کے کن دو خلفاء کے سامنے اپنی غلطی کا اعتراف کیا تھا؟

جواب ۹۱ : مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی و مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہما کے سامنے۔

سوال ۹۲ : مولانا عبدالباری فرنگی محلی نے اپنا توبہ نامہ کس اخبار میں شائع کروایا تھا؟

جواب ۹۲ : روزنامہ ہمدم میں۔

سوال ۹۳ : مولانا محمد علی جوہر نے مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی کے سامنے کن الفاظ میں اعترافِ خطا کیا تھا؟

جواب ۹۳ : آپ گواہ رہیں میں آئندہ غیر مسلموں سے اتحاد روا نہ رکھوں گا۔

سوال ۹۴ : مولوی اشرفعلی تھانوی کی کتاب حفظ الایمان کا اعلیٰ حضرت نے کیا نام رکھا تھا؟

جواب ۹۴ : ضبط الایمان۔ (کیونکہ اس کتاب کا موضوع ہے نبی کے علمِ غیب کی مخالفت)

سوال ۹۵ : سرکار اعلیٰ حضرت نے برّ صغیر کے مشہور علمائے خمسہ پر ان کی کفری عبارات کی بنیاد پر کفر کا فتویٰ صادر فرمایا تھا، ان کے نام بتایئے؟

جواب ۹۵ : (۱) مرزا غلام احمد قادیانی (۲) مولانا رشید احمد گنگوہی (۳) مولانا قاسم نانوتوی (۴) مولانا خلیل احمد انبیٹھوی (۵) مولوی اشرفعلی تھانوی۔ پانچوں ملاؤں کی کفریہ عبارات والی کتابوں کے نام اس طرح ہیں: (۱) اعجازِ احمدی وغیرہ (۲) فتاویٰ رشیدیہ (۳) تحذیر الناس (۴) براہینِ قاطعہ (۵) حفظ الایمان۔

سوال ۹۶ : اگر امام احمد رضا بعض دیوبندی عالموں کو کافر نہ کہتے تو خود کافر ہوجاتے، بتایئے یہ اعتراف کس دیوبندی عالم کا ہے؟

جواب ۹۶ : مولانا حسن چاند پوری۔ (نوٹ) اشد العذاب میں مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی نے مندرجہ بالا جملوں کا اعتراف کیا ہے۔

سوال ۹۷ : ندوۃ العلماء کے قیام کی میٹنگ کہاں ہوئی تھی؟
جواب ۹۷ : کانپور میں۔
سوال ۹۸ : ندوۃ العلماء کانپور کے کس مدرسہ میں قائم کیا گیا تھا؟
جواب ۹۸ : مدرسہ فیضِ عام میں۔
سوال ۹۹ : بتائیے سرکار اعلیٰ حضرت کی اُس تحریر کا عنوان کیا تھا جو آپ نے ندوۃ العلماء کے خلاف تحریر فرمائی تھی؟
جواب ۹۹ : التحفۃ الحنفیہ لمعارضۃ ندوۃ العلماء۔
سوال ۱۰۰ : میرے دل میں احمد رضا کے لیے بے حد احترام ہے، وہ ہمیں کافر کہتا ہے، لیکن عشقِ رسول کی بناء پر کہتا ہے، بتائیے کس نے کہا تھا؟

جوب ۱۰۰ : مولانا اشرفعلی تھانوی نے۔
سوال ۱۰۱ : مسٹر گاندھی نے ترکِ موالات کا اعلان کانگریس کی طرف سے کس سنہ میں کیا تھا؟
جوب ۱۰۱ : سنہ ۱۹۲۰ء میں۔
سوال ۱۰۲ : رسالہ الناظر کے اس ایڈیٹر کا نام بتائیے جس نے کہا تھا کہ اگر نبوت ختم نہ ہوگئی ہوتی تو مہاتما گاندھی نبی ہوتے۔ (معاذ اللہ)
جواب ۱۰۲ : مولانا ظفر الملک۔ (بحوالہ اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت)
سوال ۱۰۳ : یہ کس کا قول تھا کہ زبانی جے پکارنے سے کچھ نہیں ہوتا اگر تم ہندو بھائیوں کو راضی کروگے تو خدا راضی ہوجائے گا۔ (معاذ اللہ)

جولب ۱۰۳ : مولانا شوکت علی کا (مدینہ اخبار بجنور ۲۱/جنوری ۱۹۲۱ء بحوالہ اعلیٰ حضرت کی سیاسی بصیرت)

سوال ۱۰۴ : مولوی اسمٰعیل دہلوی کی قبر کہاں واقع ہے؟

جواب ۱۰۴ : آنجناب کی قبر ہی نہیں بن سکی کیونکہ سرحدی پٹھانوں نے قتل کیا اور لاش غائب کردی۔

(نوٹ): وہابیہ اپنے آقا اسمٰعیل دہلوی کو شہید کہتے ہیں اور دلیل دیتے ہیں کہ سکھوں نے قتل کیا تھا حالانکہ کوئی ثبوت فراہم نہ کر سکے اگر سکھوں کے ہاتھوں قتل ہوتے تو امرتسر یا پنجاب کے کسی شہر میں مگر:

وہ وہابیہ نے جسے دیا ہے لقب شہید و ذبیح کا
وہ شہید لیلیٰ نجد تھا وہ ذبیح تیغِ خیار تھا

سوال ۱۰۵ : وہابیوں کے یہاں توحید کا معنیٰ کیا ہے؟

جولب ۱۰۵ : انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین۔

سوال ۱۰۶ : روافض حبِ علی (رضی اللہ عنہ) سے کیا معنیٰ مراد لیتے ہیں؟

جولب ۱۰۶ : بغضِ صحابۂ کرام۔

سوال ۱۰۷ : اللہ تعالیٰ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کچھ کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے (معاذ اللہ) بتایئے کہاں لکھا ہے؟

جولب ۱۰۷ : تفسیر بلغۃ الحیر ان ص ۱۵۷۔۱۵۸

سوال ۱۰۸ : لفظ رحمۃ للعٰلمین رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صفتِ خاصہ نہیں ہے حضور اکرم ﷺ کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ للعٰلمین کہہ سکتے ہیں، کس نے لکھا ہے؟

جواب ۱۰۸ : رشید احمد گنگوہی نے (فتاویٰ رشیدیہ ج ۲ ص ۱۲)

سوال ۱۰۹ : حضور اکرم ﷺ کو دیوبند کے علماء کے تعلق سے اردو زبان آئی (معاذ اللہ) یہ عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۱۰۹ : براہینِ قاطعہ ص ۲۶

سوال ۱۱۰ : نبی و رسول سب ناکارہ ہیں (معاذ اللہ) بتایئے ناکارہ انسان اسمٰعیل دہلوی نے رسول دشمنی کا حق کہاں ادا کیا ہے؟

جواب ۱۱۰ : تقویت الایمان ص ۲۹ پر۔

سوال ۱۱۱ : نبی کا ہر جھوٹ سے پاک اور معصوم ہونا ضروری نہیں، کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۱ : تصفیۃ العقائد ص ۲۵۔

سوال ۱۱۲ : بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے بے خبر اور نادان ہیں، کس نے لکھا ہے؟

جواب ۱۱۲ : اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان ص ۳

سوال ۱۱۳ : بڑی مخلوق یعنی نبی اور چھوٹی مخلوق یعنی باقی سب بندے اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں۔ کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۳ : تقویۃ الایمان ص ۱۴۔

سوال ۱۱۴ : نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے (معاذ اللہ) کہاں درج ہے؟

جواب ۱۱۴ : تفسیر بلغۃ الحیر ان ص ۴۳ پر۔

سوال ۱۱۵ : گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ویسا درجہ امّت میں نبی کا ہے (معاذ اللہ) کس کتاب میں کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۵ : اسمٰعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان ص ۶۱ پر۔

سوال ۱۱۶ : دیوبندی مُلّا نے حضور اکرم ﷺ کو پل صراط سے گرنے سے بچا لیا (معاذ اللہ) مُلّا جی کی یہ کہانی کہاں لکھی ہے؟

جواب ۱۱۶ : تفسیر بلغۃ الحیر ان ص ۸ پر۔

سوال ۱۱۷ : میلاد شریف کو کنہیا جی کے جنم سے تشبیہ کس کتاب میں دی گئی ہے؟

جواب ۱۱۷ : فتاویٰ میلاد شریف ص ۸، براہینِ قاطعہ ص ۱۴۸

سوال ۱۱۸ : حضور اکرم ﷺ اور دجّال دونوں بالذّات حیات سے متصف ہیں جو خصوصیت نبیٔ کریم ﷺ کی ہے وہی دجّال کی ہے (معاذ اللہ) کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۸ : آبِ حیات ص ۱۶۹ پر۔

سوال ۱۱۹ : درودِ تاج ناپسندیدہ اور پڑھنا منع ہے۔ دیو بند کی کس کتاب میں لکھا ہے؟

جواب ۱۱۹ : فضائلِ درود شریف ص ۷۳۔

سوال ۱۲۰ : دیوبندیوں کے ایک بزرگ کو حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے نہلایا اور حضرت فاطمہ نے (اس برہنہ کو) اپنے ہاتھ سے کپڑے پہنائے۔ یہ لغو عبارت کہاں درج ہے؟

جواب ۱۲۰ : صراط مستقیم فارسی ص ۱۶۴، اردو ص ۲۸۰ پر۔

سوال ۱۲۱ : اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر بھی پکارنا شرک ہے، کہاں لکھا ہے؟

جواب ۱۲۱ : تقویۃ الایمان ص ۷۔

سوال ۱۲۲ : نمازِ جنازہ کے بعد دعاء مانگنا ناجائز ہے، کس کا فتویٰ ہے؟

جواب ۱۲۲ : مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ لاہور کا۔

تمہارے دشمنوں کے سر کچلنے کو رہیں باقی
غلامانِ شہ احمد رضا خاں یارسول اللہ ﷺ
قادریم نعرۂ یا غوث اعظم می زنم
دم ز شیخ احمد رضا خاں قطبِ عالم می زنم

نوٹ : "گستاخ قلم" کے سارے سوالات و جوابات کے مستند حوالے موجود ہیں لٰہذہ ضرورت محسوس کرنے والے حضرات جس وقت چاہیں رجوع کر سکتے ہیں۔

فقط



احقر سراج القادری بہرائچی

خطیب و امام مسافر خانہ مسجد، پالکموڈیا اسٹریٹ، ۳۲-۳۴، بوری محلہ، ممبئی ۳